امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد پنجم









تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد پنجم

المُعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ، غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ، لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

جلد پنجم

المعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... اگست 2015ء
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

7810- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214) جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي هَاشِمٍ، فَأَجْلَسَهُمْ عَلَى الْبَابِ، وَجَمَعَ نِسَاءَهُ وَأَهْلَهُ، فَأَجْلَسَهُمْ فِي الْبَيْتِ، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا بَنِي هَاشِمٍ، اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، وَاسْعَوْا فِي فَكَاكِ رِقَابِكُمْ، وَافْتَكُّوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ، فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: ''آپ اپنے قریبیوں کو ڈرائیں'' نازل ہوئی تو حضورﷺ نے بنی ہاشم کو جمع کیا' ان کے دروازے کے باہر بٹھایا اور عورتوں اور بچوں کو جمع کیا' ان کو گھر کے اندر بٹھایا' پھر آپ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: اے بنی ہاشم! جہنم سے آزادی کے لیے کوئی اعمال کرو' غلاموں کو آزاد کرواور اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ کیونکہ میں اللہ کے ہاں تمہارے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں۔

7811- ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ، وَيَا حَفْصَةُ بِنْتَ عُمَرَ، وَيَا أُمَّ سَلَمَةَ وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ، وَيَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، وَاسْعَوْا فِي فَكَاكِ رِقَابِكُمْ، فَإِنِّي لَا أَطْلُبُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَلَا أُغْنِي فَبَكَتْ عَائِشَةُ، وَقَالَتْ: يَا حِبِّي، وَهَلْ يَكُونُ ذَلِكَ يَوْمَ لَا تُغْنِي عَنَّا شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ فِي ثَلَاثِ مَوَاطِنَ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ) (الأنبياء: 47) الْآيَتَيْنِ، فَعِنْدَ ذَلِكَ لَا أُغْنِي

پھر اپنے والوں کے پاس آئے' فرمایا: اے عائشہ بنت ابوبکر! اے حفصہ بنت عمر بن خطاب! اے اُم سلمہ! اے فاطمہ بنت محمد! اے رسول اللہﷺ کی پھوپھی اُم زبیر! اپنے آپ کو جہنم سے بچانے کے لیے اعمال کرو اور غلاموں کو آزاد کرو کیونکہ میں تمہارے لیے اللہ کے ہاں کوئی شی طلب نہیں کروں گا' نہ سختی کروں گا۔ حضرت عائشہ رو پڑیں' عرض کرنے لگیں: اے میرے حبیب! کیا آپ ہمیں قیامت کے دن کوئی نفع نہیں دیں گے؟ آپﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تین جگہ' اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے پس اس وقت میں تمہارے لیے کسی شی میں سختی نہیں کروں گا' اللہ

7810- قال في المجمع جلد7صفحه86 فيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . وعلمت حال عثمان ابن أبي العاتكة .

عَنكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَعِندَ النُّورِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ أَتَمَّ لَهُ نُورَهُ، وَمَنْ شَاءَ أَكَبَّهُ فِي الظُّلُمَاتِ، يَغُمُّهُ فِيهَا، فَلا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا أُغْنِي لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَعِندَ الصِّرَاطِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ سَلَّمَهُ وَأَجَازَهُ، وَمَنْ شَاءَ لَيُكِبَّهُ فِي النَّارِ

کے ہاں نور کے پاس جس کیلئے اللہ چاہے گا اس کا نور مکمل فرمائے گا اور جس کو چاہے گا اندھیروں میں اوندھے منہ ڈالے گا اور پل صراط پر جس کو اللہ چاہے گا (نیچے دوزخ میں گرنے سے) محفوظ رکھے گا اور جس کو چاہے گا اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

7812- قَالَتْ عَائِشَةُ: أَيْ حِبِّي، قَدْ عَلِمْنَا الْمَوَازِينَ هِيَ الْكِفَّتَانِ، فَيُوضَعُ فِي هَذِهِ الشَّيْءُ فَيَرْجَحُ أَحَدُهُمَا، وَيَخِفُّ الْأُخْرَى، وَقَدْ عَلِمْنَا مَا النُّورُ، وَمَا الظُّلْمَةُ فَمَا الصِّرَاطُ؟ فَقَالَ: طَرِيقٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَجُوزُ النَّاسُ عَلَيْهِ، وَهُوَ مِثْلُ حَدِّ الْمُوسَى، وَالْمَلَائِكَةُ صَافِّينَ يَمِينًا وَشِمَالًا يَخْطِفُوهُمْ بِالْكَلَالِيبِ مِثْلِ شَوْكِ السَّعْدَانِ، وَهُمْ يَقُولُونَ: رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ، وَاقْتَدِ بِهِمْ هَوَاءً، فَمَنْ شَاءَ اللّٰهُ سَلَّمَهُ، وَمَنْ شَاءَ اللّٰهُ لِيُكِبَّهُ فِيهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے میرے حبیب! ہم کو علم ہے کہ ترازو کے دو پلڑے ہیں' ایک میں کوئی شی رکھی جائے گی' ان میں سے ایک جھک جائے گا' دوسرا ہلکا ہوگا' ہمیں علم ہے کہ نور کیا ہے اور اندھیرا کیا ہے' پل صراط کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک راستہ ہے جو جنت اور جہنم کے درمیان ہے' لوگ اس پر سے گزریں گے وہ اُسترے کی مانند تیز ہے' فرشتے دائیں بائیں جانب صف بنائے ہوں گے' اس کے اردگرد خاردار پورے کے کانٹوں کی طرح کانٹے ہوں گے' وہ دوزخیوں کو ان کے ساتھ اُچک لیں گے' فرشتے عرض کر رہے ہوں گے: اے اللہ! محفوظ رکھ! محفوظ رکھ! جس کو اللہ چاہے گا بچالے گا اور جس کو چاہے گا جہنم میں ڈال دے گا۔

أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ،

ابوعبدالرحیم خالد بن ابی یزید' ابوعبدالملک علی بن یزید سے' وہ حضرت قاسم سے روایت